نکاح اور میاں بیوی کا رشتہ

نکاح کا مقصد، شوہر اور بیوی کے حقوق اور ذمہ داریاں، اور مشکل وقت میں قرآن اور سنت کی روشنی میں رہنمائی۔

- نکاح کا مقصد: سکون، محبت اور رحمت
- میاں بیوی کے حقوق: دونوں طرف کی ذمہ داری
- اچھے شوہر کی خوبیاں
- شوہر کی ذمہ داریاں
- نیک بیوی کی خوبیاں

- بیوی کی ذمہ داریاں
- جن باتوں سے رشتہ کو بچانا ہے
- گھر کا ذمہ دار، بات مانوا اس کی حد
- جب رشتہ مشکل ہو جائے

نکاح کا مقصد: سکون، محبت اور رحمت

نکاح کے دن دو لوگ ایک دوسرے کا ہاتھ تھامتے ہیں اور ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔ قرآن اس رشتے کو ایک بہت خوبصورت نام دیتا ہے۔ اس کا اللہ کی نشانی کہتا ہے: "اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہی میں سے شریکِ حیات بنائے، تاکہ تمہارے پاس سکون پاؤ، اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سوچتے سمجھتے ہیں۔"[1]

اس ایک آیت میں نکاح کا پورا مقصد آ گیا ہے۔ پہلی بات ہے سکون، یعنی گھر ایسی جگہ ہو جہاں دن بھر کی

تھکن اتر جائ□□ دوسری بات □□ محبت، جو دل میں بھی □ و
اور بات چیت اور برتاؤ میں بھی دکھ□□ اور تیسری بات □□
رحمت، یعنی و□ نرمی اور □ مدردی جو بیماری، بڑھاپ□ اور
مشکل وقت میں بھی ساتھ نبھائ□□ آیت ی□ بھی بتاتی
□□ ک□ ی□ محبت اور رحمت الل□ ن□ خود رکھی □□□ اس لی
□ اس ک□ بڑھن□ کی دعا بھی اسی س□ کی جا سکتی □□□

ی□ رشت□ اتنا گ□ را کیوں □□ ، اس کا اشار□ ایک اور آیت
میں ملتا □□ : "ا□ لوگو، اپن□ رب س□ ڈرو جس ن□ تم□ ی
ایک جان س□ پیدا کیا اور اسی س□ اس کا جوڑا بنایا□ "2 شو
□ ر اور بیوی کی اصل ایک □ ی □□ ، اور رب بھی ایک □ ی □□□
اسی لی□ و□ ایک دوسر□ ک□ ساتھی □ یں، اور ایک دوسر□ ک
□ دکھ سکھ کو اپنا سمجھت□ □ یں□

ایک دوسر□ کا لباس

اس قربت کو سمجھان□ ک□ لی□ قرآن ن□ ایک ب□ ت پیاری
مثال دی □□ : "و□ تم□ ارا□ لی□ لباس □ یں اور تم ان ک□ لی
□ لباس □ و□ "3 ی□ ان ایک □ ی لفظ دونوں ک□ لی□ آیا

□□□ لباس انسان کے سب سے قریب ہوتا □□□ ہے اس کی کمیوں کو ڈھانپتا □□ ، اس گرمی اور سردی سے بچاتا □□ اور اس کی خوبصورتی بڑھاتا □□□ ہے شوہر اور بیوی بھی ایک دوسرے کے لیے ہی ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی کمیوں پر پردہ رکھتے ہیں، ایک دوسرے کو سنبھالتے ہیں اور ایک دوسرے کی خوبصورتی بن جاتے ہیں۔

اور یہ قربت صرف جذبات پر نہیں ٹکی ہوتی جذبات کبھی تیز ہوتے ہیں اور کبھی ہلکے ، لیکن نکاح ایک وعدہ □□ جو اپنی جگہ پر ات □□□ قرآن بیوی کے بارے میں مرد سے کہتا □□ : "اور انہوں نے تم سے بہت پختہ وعدہ لیا □□□ "4 یہ الفاظ قرآن نہ اس وعدہ کے لیے بھی استعمال کیے ہیں جو اللہ نے اپنے نبیوں سے لیا تھا۔ 5 اس سے اندازہ ہوتا □□ کہ اللہ کے نزدیک اس رشتے کی کتنی قدر □□□

نکاح بھی دین کا حص
□ □□

اسی لی□ گھر بسانا دین س□ دور □ ونا ن□ ی□ □□□ تین لوگو□ ن□ نبی □ کی عبادت کا حال سنا تو ان□ ی□ اپنی عبادت کم لگی□ ایک ن□ □ ر رات نماز پڑھن□ کا ارادہ کیا، دوسر□ ن□ □ میش□ روز□ رکھن□ کا، اور تیسر□ ن□ ک□ ا ک □ و□ نکاح ن□ ی□ کر□ گا□ نبی □ ن□ ان□ ی□ بتایا: "لیکن می□ روز□ رکھتا بھی □ و□ اور چھوڑتا بھی □ و□، نماز پڑھتا بھی □ و□ اور سوتا بھی □ و□، اور عورتو□ س□ نکاح بھی کرتا □ و□" 6 یعنی اپن□ گھر والو□ ک□ ساتھ اچھی زندگی گزارنا بھی نبی □ ک□ طریق□ پر چلنا □□□

تو جب آپ اپن□ شریکِ حیات ک□ لی□ کچھ اچھا کرن□ کا سوچی□، تو یاد رکھی□ ک□ ی□ بھی الل□ کو خوش کرن□ کا ایک راست□ □□□ اور اسی س□ ی□ دعا مانگت□ ر□ ی□ جو قرآن ن□ سکھائی □□ : "ا□ □ مار□ رب، □ می□ □ مار□ شریکِ حیات اور □ مار□ اولاد س□ آنکھو□ کی ٹھنڈک د□ ، اور □ می□ الل□ س□ ڈرن□ والو□ ک□ لی□ آگ□ چلن□ والا بنا□" 7 آمین

حوالہ جات: [1] قرآن 30:21، [2] قرآن 4:1، [3] قرآن 2:187، [4] قرآن 4:21، [5] قرآن 33:7، [6] صحیح البخاری 5063، [7] قرآن 25:74

میاں بیوی کے حق: دونوں طرف کی ذمہ داری

ہر جوڑے کے دل میں یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کا رشتہ دن بہ دن اور خوبصورت ہوتا جائے۔ اچھی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود اس رشتے کا ذکر قرآن میں کیا ہے، اور بتایا ہے کہ شوہر اور بیوی دونوں کا ایک دوسرے پر حق ہے: "اور عورتوں کے بھی بھلے طریقے سے ویسے ہی حق ہیں جیسے ان پر ذمہ داریاں ہیں۔"[1]

حق کا لفظ سن کر کبھی لگتا ہے کہ یہ کوئی سخت سی بات ہوگی۔ لیکن گھر میں اس کا مطلب بس اتنا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی ضرورت اور خوشی کو اپنی ذمہ داری سمجھ لیں۔ شوہر بیوی کا خیال رکھے، بیوی شوہر کا، اور

دونوں ی کام الل کو خوش کرن ک لی کریں

ای ک امانت

اس رشت کی قدر کا اندازہ اس س و ات ک نبی ن
ا پن آخری حج ک خطب می بھی اس کا ذکر کیا آپ ن
فرمایا: "عورتوں ک بار می الل س ڈرو، کیونک
تم ن ان ی الل کی امان می لیا ہ ے اور ان کا
ج ب ی بات شور ک دل می بیٹھ جات ہ ، تو اس کی
باتوں اور اس ک برتاؤ می خود ی نرمی آ جات ہ

اسی خطب کی ای ک روایت می آپ ن دونوں کا ذکر ای ک
ساتھ کیا: "سنو! تم ارا اپنی بیویوں پر حق ی، اور تم
ارا بیویوں ک تم پر حق ی ہ " پھر آپ ن دونوں ک
حق کی مثال بھی دی بیوی گھر می کسی ایس شخص کو
ن آن د ج شور کو پسند ن ا و، اور شور بیوی ک
کھان اور کپڑ کا اچھ س خیال رکھ ہ ی گھر کی روز
کی باتیں ی ں، اور ان ی س ای ک دوسر پر بھروسا بنات

□□□

کھان□ کی بات آئی □□ تو ایک پیاری حدیث بھی سن لیجی
□□ نبی □ ن□ فرمایا: "تم الل□ کی رضا ک□ لی□ جو کچھ
خرچ کرو، اس پر تم□ یں ثواب مل□ گا، ی□ ا ں تک ک□ اس نوال
□ پر بھی جو تم اپنی بیوی ک□ من□ میں ڈالت□ □ و□ "4
ایک نوال□ کتنی چھوٹی سی چیز □□ ، پھر بھی الل□ ک□ ی
□ ا ں اس کا ثواب □□□ تو جو شو□ ر اپنی بیوی کی ضرورت
پوری کرتا □□ ، و□ صرف ایک ذم□ داری ادا ن□ یں کر□ ا،
بلک□ ثواب بھی کما ر□ ا □□□

اسی طرح بیوی بھی گھر میں ایک بڑی ذم□ داری سنبھالتی
□□□ نبی □ ن□ فرمایا: "مرد اپن□ گھر والوں کا نگ□ بان
□□ اور اس س□ ا ن ک□ بار□ میں سوال □ وگا، اور عورت اپن□
شو□ ر ک□ گھر اور اس ک□ بچوں کی نگ□ بان □□ اور اس س□
ا ن ک□ بار□ میں سوال □ وگا□ "5 اس حدیث میں دونوں ک□ لی
□ ایک □ ی لفظ آیا □□□ گھر دونوں کی محنت س□ بنتا
□□ ، اور دونوں کی محنت الل□ ک□ سامن□ □□□

اس ذم□ داری کا سب س□ خوبصورت حص□ آپس کا برتاؤ

□□□ قرآن ک□ ات □□ : "اور ان ک□ ساتھ بھل□ طریق□ س□

ر□ و□ "6 اس میں اچھی بات کرنا، نرمی س□ پیش آنا، اور اپنا

رنگ روپ بھی ایسا رکھنا شامل □□ جو بیوی کو اچھا لگ□ ،

جیس□ مرد اپن□ لی□ ی□ ی چا□ ات □□□ 7 ایک دوسر□ ک□

لی□ اچھا دکھنا بھی محبت کا ایک پیارا ظ□ ار □□□

□لل ساتھ ساتھ کی طرف

جب گھر میں ایسی نرمی آ جاتی □□ ، تو شو□ ر بیوی دین

میں بھی ایک دوسر□ کا □ اتھ تھامن□ لگت□ □ ی□ نبی

□ ن□ ایس□ جوڑ□ ک□ لی□ دعا فرمائی: "الل□ اس مرد پر

رحم کر□ جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھ□ اور اپنی بیوی کو

جگائ□ ، اور اگر و□ ن□ اٹھ□ تو اس ک□ چ□ ر□ پر پانی چھڑک

□□ الل□ اس عورت پر رحم کر□ جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھ□

اور اپن□ شو□ ر کو جگائ□ ، اور اگر و□ ن□ اٹھ□ تو اس ک□ چ

□ ر□ پر پانی چھڑک□□ "8 دیکھی□ ، دعا دونوں ک□ لی□ ایک

جیسی □□□ وج پ□ ل□ جاگ جائ□ ، و□ دوسر□ کو بھی ساتھ ل□ ل□□

اور عبادت کا شوق گھر س□ دور ن□ ی□ ل□ جات□ ایک صحابی دن بھر روز□ ر□کھت□ اور رات بھر نماز پڑھت□ تھ□□ نب□ ن□ ان□ ی□ سمجھای: "تم□ ار□ جسم کا تم پر حق □□ ، تم□ ار□ آنکھوں کا تم پر حق □□ ، اور تم□ ار□ بیوی کا تم پر حق □□□ "9 یعنی بیوی ک□ ساتھ وقت گزارنا بھی دین کا □ ی حص□ □□□

جب شو□ ر اور بیوی ایک دوسر□ کا خیال الل□ ک□ لی□ ر□کھن □ لگت□ □ ی□، تو چھوٹ□ چھوٹ□ کام بھی عبادت بن جات□ □ ی□ الل□ تعالیٰ ر شو□ ر اور بیوی کو ایک دوسر□ ک□ لی□ سکون اور خوشی کا ذریع□ بنائ□□ آمین□

حوال□ جات: [1] قرآن 2:228، [2] صحیح مسلم 1218a، [3] جامع ترمذی 1163، [4] صحیح البخاری 56، [5] صحیح البخاری 2554، [6] قرآن 4:19، [7] تفسیر ابن کثیر 4:19، [8] سنن ابی داود 1308، [9] صحیح البخاری 5199□

اچھ شو ر کی خوبیاں

 ر اچھا شو ر چا ات   ک اس کی بیوی اس ک ساتھ خوش ر   اس راست پر نبی س ب تر ر نما کوئی ن ی، کیونک آپ ن خود اپن گھر می ں ی کر ک دکھای آپ ن فرمای: "تم می ں سب س اچھا و   وج اپن گھر وال ں ک لی سب س اچھا و، اور می ں تم سب می ں اپن گھر وال ں ک لی سب س اچھا و ں " [1] یعنی ای مرد کی اچھائی کی پ چان اس ک گھر س   و تی آئی دیکھت   ی ں ک نبی   اپن گھر می ں کیس تھ

گھر می ں ساتھ دی ان

کسی ن حضرت عائش س پوچھا ک نبی گھر می
کیا کرت تھ انہ وں ن بتایا: "آپ گھر والوں ک کام
می لگ ر ت تھ ، اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز ک
لی چل جات تھ "2 اللہ ک رسول، امت ک رہ نما،
اور پھر بھی گھر ک کام می ہ اتھ بٹات تھ جب
کوئی شو ر تھکن ک بعد بھی بیوی کا کام ہ لکا کر دیتا
، تو و نبی کی ایک سنت پر عمل کر ر ا و تا ،
اور بیوی ک دل می اس کی جگ اور بڑھ جاتی

گھر کا ساتھ صرف کام تک ن یں تھا آپ اپنی بیوی ک
ساتھ ہ نست کھیلت بھی تھ حضرت عائش ایک
سفر کا واقع بتاتی ہ ی: "می ن آپ ہ س دوڑ لگائی
اور می آگ نکل گئی پھر جب میری وزن بڑھ گیا اور می ن
ہ دوڑ لگائی تو آپ آگ نکل گئ ، اور فرمایا: ی اس جیت
کا بدل "3 سوچ جائ تو ی کتنی چھوٹی سی بات
، لیکن حضرت عائش ن اس ای رکھا اور لوگوں کو
بتایا بیوی ک ساتھ گزارا ہ او ایسا ہ لکا پھلکا وقت
بھی رشت کو مضبوط کرتا

دل کا حال سمجھان

اسی ساتھ س اےک دوسر کو سمجھان بھی آتا □□□ نبی
ن اےک بار حضرت عائش س فرمای: "مجھ پتا چل
جاتا □□ ک کب تم مجھ س خوش و اور کب ناراض " ان
ون پوچھا کیس ؟ آپ ن فرمای ک جب تم خوش وتی
و تو ک تی و "محمد ک رب کی قسم"، اور جب ناراض
وتی و تو ک تی و "ابراہیم ک رب کی قسم"۔ ان ون
ک ا: "جی ان، اللہ کی قسم، مین صرف آپ کا نام چھوڑتی
ون" 4 آپ بیوی ک اتن چھوٹ س اشار کو بھی پ
چان لیت تھ□□ اچھا شوہر بھی ایس ی بیوی کی
بات ک ساتھ اس کا ل ج اور اس کی خاموشی بھی سمجھن
کی کوشش کرتا □□□

ی خیال ان دنون مین اور بھی بڑھ جاتا تھا جب بیوی کو اپن
پن کی زیاد ضرورت وتی □□□ حضرت عائش بتاتی
ین: "مین ام واری کی حالت مین پیتی، پھر برتن نبی
کو دیتی، تو آپ اسی جگ من رکھ کر پیت ج ان س
مین ن پیا تھا۔" 5 ان دنون مین بھی بیوی ک ساتھ و ی
قربت اور و ی عزت، ی نبی کا طریق تھا۔

گھر میں کبھی کبھی ایسی بات بھی ہو جاتی ہے جو اچھی نہ لگے۔ دیکھیے، نبی ہونے اس موقع پر کیا کیا۔ ایک بار آپ اپنی ایک بیوی کے گھر تھے کہ دوسری بیوی نے کھانا بھیجا۔ جس بیوی کا گھر تھا، اس نے کھانا لانے والے کے ہاتھ پر مارا اور برتن گر کر ٹوٹ گیا۔ آپ نے برتن کے ٹکڑے جمع کیے، کھانا سمیٹ کر فرمایا: "تمہاری ماں کو جلن ہوئی ہے" پھر اسی گھر سے صحیح برتن منگوا کر اس بیوی کو بھجوا دیا جس کا برتن ٹوٹا تھا۔ [6] اس روایت میں نہ ڈانٹ کا ذکر ہے، نہ ذلت کا، نقصان کا انصاف بھی ہوا اور گھر کا سکون بھی بچا رہا۔

اسی نرمی کا راز آپ کے ان ایک چھوٹی سی بات میں بتا دیا: "کوئی مومن مرد کسی مومن عورت سے نفرت نہ کرے۔ اگر اس کی ایک عادت اسے ناپسند ہے، تو دوسری عادت پسند آئے گی۔" [7] جب نظر خوبیوں پر رہتی ہے تو وہ بیوی ہر شوہر کو اپنے اللہ تعالیٰ کی نعمت لگتی ہے۔ گھر والوں کے لیے سب سے اچھا بننے کی توفیق دے آمین۔

حوالہ جات: [1] جامع ترمذی 3895، [2] صحیح البخاری 676، [3] سنن ابی داود 2578، [4] صحیح البخاری 5228، [5] صحیح مسلم 300، [6] صحیح البخاری 5225، [7] صحیح مسلم 1468b

شو ر کی ذم داراں

نکاح ک ساتھ ایک مرد کی زندگی میں ایک نئی ذم داری آتی ہ اب کوئی ہ جو اس ک بھروس اپنا گھر چھوڑ کر آئی ہ اس ذم داری کی شروعات ایک تحف س ہ وتی ہ قرآن ک ات ہ : "اور عورتوں کو ان ک م ر خوشی خوشی دو " 1 یعنی م ر کوئی بوجھ یا رسم ن یں، بلک بیوی کا حق ہ ، جو شو ر دل کی خوشی س اس دیتا ہ ی نئ گھر کی پ لی اچھی شروعات ہ

اسی تحف س آگ روز کی ذم داری شروع ہ وتی ہ ، یعنی گھر کا خرچ اس میں الل ن مرد پر اس کی طاقت س زیاد بوجھ ن یں ڈالا قرآن ک ات ہ : "جس ک پاس زیاد ہ و اپن حساب س خرچ کر ، اور جس کی روزی تنگ ہ و و اسی میں س خرچ کر جو الل ن اس دیا

□□□ اللہ کسی پر اس سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا جتنا اس نے اسے دیا □□□ اللہ مشکل کے بعد آسانی بھی دے گا۔" 2 اس آیت میں شور کے لیے بڑا سکون □□□ اللہ اس سے وعدہ چاہتا □□ جو اس کے بس میں □□ ، اور تنگی کے دنوں میشہ نہیں رہتی□□

گھر کا خرچ: ایک عبادت

کبھی کبھی دن بھر کی محنت کے بعد لگتا □□ کہ یہ سب تو بس گھر چلانے کے لیے □□□ لیکن نبی نے اس کی قدر بڑھا چڑھا بتائی □□□ آپ نے فرمایا: "ایک دینار وہ □□ جو تم نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا، ایک وہ جو غلام کو آزاد کرنے میں دیا، ایک وہ جو کسی غریب کو صدقہ میں دیا، اور ایک وہ جو اپنے گھر والوں پر خرچ کیا۔ ان سب میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار کا □□ جو تم نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا۔" 3

بس اس میں نیت کا خیال ر□□□ آپ □ ن□ فرمایا: "جب مسلمان ثواب کی نیت س□ اپن□ گھر والوں پر خرچ کرتا □□ ، تو و□ اس ک□ لی□ صدق□ □ وتا □□□ "4 تو جب بیوی اپنی کوئی ضرورت بتاتی □□ ، اور شو□ ر اس□ پورا کرتا □□ ، تو و□ الل□ ک□ ی□ اں اپن□ لی□ صدق□ جمع کر ر□ ا □ وتا □□□ ی□ سوچ آ جائ□ تو بیوی کی ضرورت پوری کرنا ایک بوجھ ن□ ی□ں، بلک□ ایک موقع لگن□ لگتا □□□

ایک صحابی ن□ نبی □ س□ پوچھا ک□ بیوی کا شو□ ر پر کیا حق □□□ آپ ن□ فرمایا: "جب تم کھاؤ تو اس□ بھی کھلاؤ، اور جب تم پ□ ون تو اس□ بھی پ□ ناؤ□ "5 اس میں کتنی پیاری بات چھپی □□□ شو□ ر جو اپن□ لی□ پسند کرتا □□ ، و□ ی بیوی ک□ لی□ بھی پسند کر□□ اور اسی حدیث میں آپ ن□ ی□ بھی فرمایا ک□ اس□ برا بھلا ن□ ک□ و□ 5 یعنی بیوی کا حق صرف کھان□ اور کپڑ□ کا ن□ ی□ں، اچھی بات کا بھی □□□ کبھی کبھی دو میٹھ□ بول کسی تحف□ س□ زیاد□ قیمتی □ وت□ □ ی□ں

بیوی ک□ دل کا خیال

ی خیال چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی دکھتا ہے جب صحابہ لمبے سفر سے واپس آتے ، تو نبی ان ہی سمجھاتے کہ رات کو سیدھے گھر نہ جائیں، بلکہ بیوی کو سنورنے کا وقت دیں 6’7 یعنی بیوی کو بھی یہ موقع ملے کہ وہ خوشی سے شوہر کا استقبال کر سکے یہ ایک چھوٹی سی بات ہے ، لیکن اس سے پتا چلتا ہے کہ نبی بیوی کے جذبات کا کتنا خیال رکھتے تھے

میاں بیوی کا جسمانی رشتہ بھی اسی محبت کا حصہ ہے اور اسلام نے اس بھی ثواب کا کام بنایا ہے نبی ن فرمایا کہ اس رشتے میں بھی صدقہ ہے صحابہ نے پوچھا کہ کیا اپنی خواہش پوری کرنے پر بھی ثواب ملے گا؟ آپ نے فرمایا: "بتاؤ، اگر وہ اسے حرام جگہ پورا کرتا تو کیا اسے گناہ نہ ہوتا؟ اسی طرح جب وہ اسے حلال جگہ پورا کرتا ہے ، تو اسے ثواب ملتا ہے" 8 جب یہ رشتہ اللہ کی پسند کا ہے ، تو اس میں بیوی کی خوشی کا خیال رکھنا بھی اسی اچھائی کا حصہ ہے

گھر کو دین سے جوڑنا

ان سب کے ساتھ ایک اور خوبصورت ذمہ داری ہے قرآن میں نبی ﷺ سے کہا گیا: "اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس پر جمے رہو" [9] یہ اپیل گھر والوں کا ذکر ہے اور پھر یہ کہ خود بھی جمے رہو گھر میں دین سب سے اچھے طریقے سے تب آتا ہے جب شوہر خود نماز کا پابند ہے خیال رکھے اور محبت سے گھر والوں کو بھی ساتھ لے

جب شوہر یہ سب اللہ کے لیے کرتا ہے، تو اس کی تھکن بھی ثواب بن جاتی ہے اور اس کا گھر بھی سکون کی جگہ اللہ تعالیٰ شوہر کو یہ ذمہ داری خوشی سے نبھانے کی توفیق دے آمین

حوالہ جات: [1] قرآن 4:4، [2] قرآن 65:7، [3] صحیح مسلم 995، [4] صحیح البخاری 5351، [5] سنن ابی داود 2142، [6] صحیح البخاری 5244، [7] صحیح البخاری 5246، [8] صحیح مسلم 1006، [9] قرآن

20:132

نیک بیوی کی خوبیاں

و ہ ر اچھی بیوی چا ہتی ہے کہ اس کا گھر سکون کا گھر ہو اور اس کا شو ہر اس کے ساتھ خوش رہے اس چا ہت کی اسلام میں بہت قدر ہے نبی کر یم فرمایا: "دنیا فائدہ اٹھانے کی جگہ ہے ، اور دنیا کی سب سے بہتر نعمت نیک عورت ہے" [1] دیکھیے ، دنیا میں کتنی چیزیں ہیں جن کے پیچھے لوگ بھاگتے ہیں، لیکن نبی کریم نے سب سے بہتر ایک نیک عورت کو کہا ہے اس عورت کا مرتبہ ہے جو اپنے گھر کو اپنی اچھائیوں سے روشن رکھتی ہے

جنت کا آسان راستہ

اس مرتب□ تک پ□ نچن□ ک□ لی□ کوئی ب□ ت مشکل کام ن
□ ی□ں چا□ ی□□ نبی □ ن□ فرمایا: "جب عورت اپنی پانچ وقت
کی نماز پڑھ□ ، رمضان ک□ روز□ رکھ□ ، اپنی عزت کی حفاظت
کر□ اور اپن□ شو□ ر کی بات مان□ ، تو جنت ک□ جس دروازے
س□ چا□□ اندر چلی جائ□□ "2 ی□ و□ ی کام □ ی□ں جو ای ک
مسلمان عورت اپنی روز کی زندگی می□ں کرتی □□□ اللہ ن□
ان□ ی پر اتنا بڑا انعام رکھ دیا □□□ اور شو□ ر کی بات
مانن بھلائی ک□ کامو□ں می□ں □□ ، کیونک□ نبی □ ن□
فرمایا □□ : "بات صرف بھلائی ک□ کامو□ں می□ں مانی جاتی
□□□ "3

ایک بار کسی ن□ نبی □ س□ پوچھا ک□ سب س□ اچھی
عورت کون سی □□□ آپ ن□ فرمایا: "و□ جو شو□ ر ک□ دیکھن
□ پر اس□ خوش کر د□ ، اس ک□ ک□ ن□ پر اس کی بات مان ل
□ ، اور اپنی ذات اور اپن□ مال ک□ بار□ می□ں ایسا کچھ ن□ کر
□ جو اس□ ناپسند □ و□ "4 ی□ ا□ پ□ لی بات خوشی کی
□□□ ایک مسکرا□ ٹ، ایک پیاری بات اور تھوڑا سا سونا،
ی□ چھوٹی چیزی□ □ ی□، لیکن د□ بھر ک□ تھک□ □ وئ□ شو
□ ر ک□ لی□ ی□ ی گھر کا سکون بن جاتی □ ی□ں جب بیوی
اس نیت س□ شو□ ر کو خوش کرتی □□ ک□ اللہ راضی □ و،

تو ی بھی اس ک لی بھلائی کا کام بن جاتا □□□

دو روشن مثالیں

نیک بیوی کی سب س خوبصورت مثال حضرت خدیج ہ ی ں ہ جب نبی ہ پر پ لی وحی آئی تو آپ گھبرائ ہ و ئ گھر آئ اور ان ی ں سب کچھ بتای، اور فرمای ک مجھ اپنی جان کا ڈر □□□ حضرت خدیج ن ک ا: "ہ رگز ن ی ں! الل کی قسم، الل آپ کو کبھی رسوا ن ی ں کر گا آپ رشت ہ داروں کا خیال رکھت ہ ی ں، غریبوں اور ب س ارا لوگوں کی مدد کرت ہ ی ں، م مانوں کی خاطر کرت ہ ی ں اور مشکل میں پڑن والوں کا ساتھ دیت ہ ی ں" 5 ان و ں ن اس مشکل گھڑی میں شو ر کو ان کی خوبیاں یاد دلائی ں اور پھر ان ی ں ساتھ ل کر ایک ایس آدمی ک پاس گئی ں جو آسمانی کتابوں کو جانتا تھا شو ر ک مشکل وقت میں اس ک دل کو سنبھالنا کسی بھی بیوی کا ب ت بڑا کام □□□

اس ساتھ کو نبی ﷺ نے کبھی نہیں بھلایا۔ حضرت عائشہ ؓ بتاتی ہیں کہ آپ ان کے انتقال کے بعد بھی اکثر ان ؓ کی یاد کرتے ، اور جب بکری ذبح کرتے تو اس کا گوشت حضرت خدیجہ ؓ کی سہیلیوں کو بھیجتے۔[6] اللہ تعالیٰ نے بھی انہیں جنت میں ایک محل کی خوش خبری دی۔[7]

دوسری مثال حضرت ام سلمہ ؓ کی ہے۔ حدیبیہ کے موقع پر نبی ﷺ نے صحابہ سے قربانی کرنے اور سر منڈوانے کو کہا، آپ نے تین بار فرمایا، لیکن کوئی نہیں اٹھا۔ آپ حضرت ام سلمہ ؓ کے پاس گئے اور انہیں یہ بات بتائی۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ آپ کسی سے کچھ نہ کہیں، بس باہر جا کر اپنی قربانی کر لیں اور اپنا سر منڈوا لیں۔ آپ نے ایسا ہی کیا، اور جب صحابہ نے یہ دیکھا تو سب اٹھ کر قربانی کرنے لگے۔[8] یعنی نیک بیوی صرف گھر ہی نہیں سنبھالتی، وہ اپنے شوہر کو اچھا مشورہ بھی دیتی ہے ، اور نبی ﷺ نے خود اپنی بیوی کے مشورہ کو قبول فرمایا۔

آخر میں قرآن کا یہ وعدہ یاد رکھیں : "جو بھی نیک کام کرے ، مرد ہو یا عورت، اور وہ مومن ہو، تو ہم اسے ضرور اچھی زندگی دیں گے ، اور انہیں ان کے بہترین کاموں کا بدلہ

دیں گ□□ "9 گھر میں کی گئی ہ ر محنت اور پ ر پیار بھری

بات اللہ ک□ سامن□ □□□ اللہ تعالیٰ ر بیوی کو اپن□

گھر ک□ لی□ سکون اور اپن□ شوہ ر ک□ لی□ سچی ساتھی

بنائی□□ آمین□

حوالہ جات: [1] صحیح مسلم 1467، [2] مشکوٰۃ المصابیح 3254، [3] صحیح البخاری 7257، [4] سنن نسائی 3231، [5] صحیح البخاری 3، [6] صحیح البخاری 3818، [7] صحیح مسلم 2435a، [8] صحیح البخاری 2731، [9] قرآن 16:97

بیوی کی ذم داریاں

نکاح ک بعد ایک عورت ایک نئ گھر کی روشنی بن کر آتی
اس گھر کو سنبھالنا اس ک لی ب ت عزت کی بات
نبی ن فرمایا: "عورت اپن شو ر ک گھر وارا اس
ک بچوں کی نگ بان" [1] نگ بان اس شخص کو ک ت
ی جس پر کسی قیمتی چیز ک معاملہ میں بھروسا
کیا جائ یعنی گھر وارا بچوں کی دیکھ بھال کوئی چھوٹا
کام ن ی، بلک ایک امانت ج اللہ ن بیوی ک
اتھوں میں دی

بچوں پر پیار، گھر پر دھیان

اس امانت ک دو خوبصورت پ لو نبی ن ایک حدیث می بتائ ی یں آپ ن اپن زمان کی عورتوں کی تعریف کرت ئ وے فرمایا: "قریش کی نیک عورتیں اپن چھوٹ بچوں پر سب س زیاد م رباں وتی ی یں، اور اپن شو ر ک مال کا سب س اچھا خیال رکھتی ی یں" 2 پ لی خوبی بچوں ک ساتھ پیار اور نرمی بچپن می ماں کا پیار ی بچوں کی سب س بڑی تعلیم و تا دوسری خوبی گھر ک مال کا خیال، یعنی جو کچھ گھر می آئ اس سمجھداری س خرچ کیا جائ شو ر با ر محنت کرتا اور بیوی گھر کو سنبھالتی ، اور دونوں کی کوشش س ی گھر آگ بڑھتا

گھر ک مال کا خیال رکھن کا مطلب ی ن ی ں ک دل تنگ و جائ نبی ن فرمایا: "جب عورت اپن شو ر ک گھر س خوشی س کچھ د ، اور گھر کا نقصان ن کر ، تو اس بھی اس ک شو ر جیسا ثواب ملتا اس اس کی اچھی نیت کا ثواب ملتا "3 ی بات ان چھوٹی چیزوں کی جن ک بار می بیوی جانتی ک شو ر کو برا ن ی لگ اگ، جیس کسی ضرورت مند کو کھانا د ی دیان 4 دیکھی ، شو ر کمات ، بیوی دل س دیتی

□□ ، اور اللہ دونوں کو ثواب دیتا □□□

□شتہ رشتہ کا بھروسہ□

گھر کی نگہ بانی میں ہی آتا □□ کہ بیوی شوہر کی پسند کا خیال رکھے□□ نبی □ نے فرمایا کہ "عورت اس کے گھر میں کسی کو اس کی اجازت کے بغیر نہ آنے دے□□ " [5] اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر مہمان کو الگ سے پوچھا جائے□□ اگر بیوی کو معلوم □□ کہ شوہر کو کسی کے آنے سے کوئی اعتراض نہیں، تو اس میں کوئی حرج نہیں□ [6] بات صرف اتنی □□ کہ گھر دونوں کا □□ ، اور ایک دوسرے کی پسند کا ساتھ چلنے سے بھروسا بڑھتا □□□

اسی طرح نبی □ نے ایک اور بات فرمائی: "عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں رمضان کے علاوہ کوئی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے□□ " [7،8] یہ حکم رمضان یا فرض روزے کا نہیں، بلکہ نفلی روزے کا □□ ، اور اس وقت کا □□ جب شوہر گھر پر ہو□ اگر شوہر سفر پر □ و تو بیوی نفلی روز

□ رکھ سکتی □□□ [6] اس کی حکمت ی□ □□ ک□ میاں بیوی ایک دوسر□ ک□ ساتھ کا خیال رکھیں□ اور ی□ بات صرف بیوی ک□ لی□ ن□ ی□ ایک صحابی دن بھر روز□ رکھت□ تھ□ ، تو نب□ ی □ ن□ ان□ ی□ بھی سمجھایا ک□ تم□ ار□ بیوی کا بھی تم پر حق □□□ [9] یعنی عبادت کا شوق اپنی جگ□ ، اور ایک دوسر□ کا حق اپنی جگ□□

جب بیوی ی□ سب الل□ ک□ لی□ کرتی □□ ، تو اس ک□ گھر ک□ چھوٹ□ چھوٹ□ کام بھی الل□ ک□ ی□ ا□ بڑ□ بن جات□ □ ی□ الل□ تعالی□ ر بیوی کو اپن□ گھر کی ی□ امانت خوشی س□ سنبھالن□ کی توفیق د□ اور اس کی محنت کو قبول فرمائ□□ آمین□

حوال□ جات: [1] صحیح البخاری 5200، [2] صحیح البخاری 5365، [3] جامع ترمذی 672، [4] فتح الباری 9/297، [5] صحیح البخاری 5195، [6] فتح الباری 9/296، [7] سنن ابی داود 2458، [8] صحیح البخاری 5192، [9] صحیح البخاری 5199□

جن باتوں س رشت کو بچان

جس چیز س م محبت کرت ی، اس کی حفاظت بھی کرت ی ں میاں بیوی کا رشت بھی ایسا ی ، اور اس کی قدر شیطان بھی جانتا نبی ن بتایا ک ابلیس اپنا تخت پانی پر رکھتا اور اپن لشکر لوگوں کو ب کان بھیجتا ان میں س کوئی آ کر اپنا کام بتاتا تو و ک تا ک تم ن کچھ ن ی کیا پھر ایک آتا اور ک تا ک میں ن شو ر اور بیوی ک درمیان جدائی ڈال دی تب ابلیس اس اپن پاس بلاتا اور ک تا ک تم ن ب ت اچھا کیا 1 اس س پتا چلتا ک ایک اچھا رشت کتنی بڑی نعمت اسی لی نبی ن شو ر اور بیوی دونوں کو کچھ

باتوں س پ ل ی خبردار کر دیا، تاک ان کا گھر محفوظ ر

ش ر ک ل ی

مرد کی سب س پ لی ذم داری اس ک گھر وال کا خرچ ، اس لی نبی ن اس پر خاص دھیان دلایا: "آدمی ک گنا گار ون ک لی ی ی کافی ک و ان کا خیال ن رکھ جن کا خرچ اس ک ذم " 2 ی اس مرد کی بات جو د سکتا وا پھر بھی دھیان ن یں دیتا جس ک ات تنگ ون، اس ک لی الل ن پ ل ی آسانی رکھی

دوسری بات غص کی تھکن وا پریشانی میں غص آ سکتا ، لیکن اس بیوی پر نکالنا اچھ مرد کی پ چان ن یں حضرت عائش بتاتی ی یں ک نبی ن کبھی کسی عورت پر ات ن یں اٹھایا 3 وا جب کچھ عورتوں ن اپن ش ر کی شکایت کی ک و ان یں مارت ی یں، تو آپ ن فرمایا: "ایس مرد تم میں اچھ لوگ ن

ی ں ی ں "4 ی عن ی وج مرد نب ی ک طری ق پر چلن ا چا ت ا
، اس کا ا تھ وار اس کی زبان دونوں بیوی ک ل ی نرم
و ت ی ں

تیسری بات وقت کی کام، دوستوں وار عبادت ک بیچ
کبھی بیوی پیچھ ر جاتی ، وار اس پتا بھی ن ی ں
چلتا ک و کتنی اکیلی و گئی نبی ن ای دلای:
"تم اری بیوی کا بھی تم پر حق 5" تھوڑا اس وقت،
تھوڑی سی بات چیت، ی اس حق کا بھی حص

بیوی ک ل ی

اسی طرح نبی ن عورتوں کو بھی کچھ باتوں س خبردار
کیا ایک بار سورج گر ن کی نماز ک بعد آپ ن ارشادی
س خبردار کرت و ئ فرمایا: "اگر تم ان میں س کسی
ک ساتھ زندگی بھر اچھا کرو، وار پھر و تم اری طرف س
کوئی ناپسند بات دیکھ ، تو ک د گی: میں ن تم س
کبھی کوئی بھلائی ن ی ں دیکھی "6،7 ی ایسی بات
جو ناراض میں زبان پر آ جاتی وار شو ر ک دل کو

لگتی □□□ جب ناراضی ک□ وقت بھی اس کی اچھائیاں یاد ر
□ یں، تو چھوٹی سی بات بڑی ن□ یں بنتی□

دوسری بات میاں بیوی ک□ رشت□ کی □□□ نبی □ ن□
فرمایا: "جب مرد اپنی بیوی کو اپن□ بستر پر بلائ□ اور و
□ ن□ آئ□ ، اور شو□ ر رات بھر اس س□ ناراض ر□□ ، تو صبح
تک فرشت□ اس پر لعنت بھیجت□ □ یں□ "8 ی□ سخت
الفاظ اس رشت□ کی ا□ میت بتات□ □ یں□ لیکن ی□ حکم
اس وقت کا □□ جب کوئی صحیح وج□ ن□ □ و، جیس□ بیماری
□ 9 اگر شو□ ر ناراض ن□ یں □ وتا، تو اس کا مطلب □□ ک□
اس ن□ بیوی کی بات سمجھ لی ای اپنا حق چھوڑ دیا، اور پھر
ی□ بات ن□ یں ر□ تی□ 10 اور اگر شو□ ر ن□ خود بیوی پر
ظلم کر ک□ دوری پیدا کی □ و، تو اس کا الزام بیوی پر ن□
یں آتا□ 10 شو□ ر اور بیوی ایک دوسر□ کی خوشی اور حالت کو
سمجھ کر چلیں، تو ایسی نوبت کم □ ی آتی □□□

تیسری بات طلاق کی □□□ نبی □ ن□ فرمایا: "جو عورت
کسی سخت وج□ ک□ بغیر اپن□ شو□ ر س□ طلاق مانگ□ ،
اس پر جنت کی خوشبو حرام □□□ "11،12 اس میں "سخت وج□
ک□ بغیر" ک□ الفاظ ب□ ت ا□ م □ یں□ یعنی جس عورت کو

سچ میں نقصان ای مشکل ہ و، اس پر ی بات لاگو ن یں ہ
وتی ی نصیحت اس گھڑی ک لی ہ جب غص میں
ایسی بات من س نکل جائ جو دل میں ن یں ہ وتی

دونوں ک لی

کچھ باتیں دونوں ک کام کی ہ یں گھر کی بات گھر میں
ر ، اور کوئی با ر والا اس رشت کو خراب ن کرن پائ
نبی ہ ن فرمایا: "جو کسی عورت کو اس ک شو ر ک
خلاف بھڑکائ ، و م ہ میں س ن یں" 13 اور ایک دوسر
کا شکری ادا کرنا بھی ن بھولی ، کیونک آپ ہ ن
فرمایا: "جو لوگوں کا شکری ادا ن یں کرتا، و اللہ کا
شکر بھی ادا ن یں کرتا" 14 روز ک چھوٹ کاموں پر ایک
پیارا اس شکری رشت کو تازہ رکھتا ہ

غلطی ہ ر انسان س ہ وتی ، اور ایک دوسر کو معاف
کرن س ہ ی رشت آگ بڑھتا ہ اللہ تعالیٰ ر
گھر کو شیطان ک ب کاو س بچائ ، اور میاں بیوی ک
درمیان محبت اور رحمت کو بڑھاتا ر آمین

حوالہ جات: [1] صحیح مسلم 2813b، [2] سنن ابی داود 1692، [3] صحیح مسلم 2328a، [4] سنن ابی داود 2146، [5] صحیح البخاری 5199، [6] صحیح البخاری 29، [7] صحیح مسلم 907، [8] صحیح البخاری 3237، [9] ریاض الصالحین 1749، [10] فتح الباری 9/294، [11] سنن ابن ماجہ 2055، [12] سنن ابی داود 2226، [13] سنن ابی داود 2175، [14] سنن ابی داود 4811۔

گھر کا ذمہ دار، اس بات میں انوا ان کی حد

ہر گھر کو چلانے کے لیے کوئی نہ کوئی ذمہ دار چاہیے اور گھر کی بقا و ترقی کے لیے جو فیصلے کا بوجھ بھی اٹھانے والا ہو، اس کی فکر بھی کرنی چاہیے۔ قرآن نے یہ ذمہ داری مرد پر ڈالی ہے: "مرد عورتوں کے ذمہ دار ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے کچھ کو کچھ پر فضیلت دی ہے، اور اس وجہ سے کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں" [1] اس آیت میں "قوّام" کا لفظ آیا ہے، جس کا مطلب ہے وہ جو گھر کا سربراہ ہو، اس کی دیکھ بھال کرے اور اس کا خرچ اٹھائے۔ [2] یہ بھی درج ہے جس کا ذکر ایک اور آیت میں ہے: "اور عورتوں کے بھی بھلے طریقے سے ویسے ہی حق ہیں جیسے ان پر ذمہ داریاں ہیں، اور مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔" [3] دیکھیے، مرد

کا درج□ اور عورت کا حق ایک □ ی آیت میں ساتھ ساتھ آئی□ □ ہیں□ اس لیے□ قوّام □ ونا بیوی ک□ حق کو ختم ن□ یں کرتا، بلک□ مرد کی ذم□ داری کو بڑھا دیتا □□□

بات مانںان اور اس کی حد

اسی آیت میں آگ□ نیک عورتوں کا ذکر □□ : "تو نیک عورتیں فرمان بردار □ وتی □ یں، اور شو□ ر ک□ پیچھ□ اللہ□ کی حفاظت س□ و□ حفاظت کرتی □ یں جس کی حفاظت کا حکم □□□ "1 جب گھر میں ایک ذم□ دار □ و، تو اس کی بات کا مان رکھنا گھر کو سکون دیتا □□□ لیکن اس بات کی ایک صاف حد □□□ نبی □ ن□ فرمایا: "گنا□ ک□ کام میں کوئی بات ن□ یں ماننی جاتی□ بات صرف بھلائی ک□ کاموں میں مانی جاتی □□□ "4 یعنی اگر کوئی شو□ ر اپنی بات ک□□ جس س□ □ اللہ□ ناراض □ وتا □ و، تو بیوی پر اس□ مانںان ضروری ن□ یں□

□ ر عورت کا اپنا رشتہ اللہ سے □□ ، اور اس کے لیے اس کا جواب وہ خود دے گی۔ قرآن نے ایمان والوں کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال دی □□ ، جنہوں نے دعا کی: "اے میرے رب، میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے ، اور مجھے فرعون اور اس کے کام سے بچا لے□□ "5 یہ بہت بڑی مثال □□ ، لیکن اس سے ایک اصول سمجھ آتا □□□ شوہر کا مان اپنی جگہ ، اور اللہ کا حکم سب سے اوپر۔ اسی طرح عورت کی عبادت کا بھی خیال رکھا گیا □□□ نبی □ نے فرمایا: "اگر تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے ، تو وہ اسے نہ روکے□□ "6 اور عورتوں سے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی مسجد آئے ، تو خوشبو نہ لگائے□□ "7

جب بات بہ□ ت بگڑ جائے□

اللہ کرے یہ دن کسی گھر میں نہ آئے ، لیکن قرآن اس مشکل وقت کا بھی راستہ بتایا □□ جب بیوی رشتے سے □ سرکشی پر اتر آئے□ : "اور جن عورتوں سے تمہیں

سرکشی کا ڈر ہ و، ان یں سمجھاؤ، پھر ان یں بستر می ں الگ چھوڑ دو، اور ان یں مارو پھر اگر و تم ری بات مان لیں، تو ان پر کوئی راست تلاش ن کرو ب شک اللہ ب ت بلند اور ب ت بڑا ہے" 1 اس آیت کو نبی ک ی باتوں ک ساتھ سمجھنا ضروری ہے پ ل قدم سمجھانا ، دوسرا الگ سونا، اور مارنا کا ذکر سب س آخر می ں آیا ہے

ی اجازت کس وج س ، ی سمجھنا سب س ضروری ہے آیت می ں اس کی وج سرکشی بتائی گئی ہ ، یعنی بیوی کا رشتہ ک خلاف کھل کر کھڑا ہ و جانا نبی ک ن ہ اپنا آخری حج ک خطب می ں اس کی وضاحت فرمائی آپ ن کھلی ہ وئی بری حرکت کا ذکر کیا، اور ی ک بیوی شو ہ ر ک بستر پر کسی ایس شخص کو جگ د جس و ناپسند کرتا ہ و 8،9 قرآن کی اس آیت اور ان حدیثوں می ں صرف ی ی وج بتائی گئی ہے اس لی غص نکالنا ک لی ، گھر ک کام کی کمی پر، کسی بات پر اختلاف ہ ون پر ای عادت ک طور پر مارنا اس اجازت می ں شامل ن ی ں

اس وج ک ہ وتا ہ وئ بھی نبی ک ن اس کی حد بتا دی ہ آپ ن فرمایا ک ایسا مارو جو سخت ن ہ و، جس س ن

چوٹ لگ□ اور ن□ نشان پڑ□ 10، اور آپ ن□ چ□ ر□ پر مارن□ س
□ بھی منع کیا□ 11 اور جب بیوی سرکشی چھوڑ د□ ، تو آیت
ک□ تی □□ ک□ اس ک□ خلاف کوئی راست□ تلاش ن□ کرو□
آیت کا آخری حص□ مردکو یاد دلات □□ ک□ اگر اس ن□ بیوی
پر ظلم کیا، تو اللہ اس س□ ب□ ت بڑا □□□ 2

اور اس معامل□ میں □ مار□ لی□ سب س□ بڑی مثال خود رسول
اللہ □ □ ی□ حضرت عائش□ بتاتی □ ی□ ک□ آپ ن□
کبھی کسی عورت پر □ اتھ ن□ ی□ اٹھایا□ 12 آپ ک□ گھر
میں بھی مشکل دن آئ□ ، اور آپ کی بیویو□ س□ بھی ایسی
باتیں □ وئیں جو اچھی ن□ لگیں13، لیکن آپ ن□ کبھی
کسی بیوی پر □ اتھ ن□ ی□ اٹھایا□ آپ ن□ فرمایا: "اللہ
کی بندیو□ کو ن□ مارو□ "14 اور مارن□ والو□ ک□ بار□ میں
فرمایا: "ایس□ مرد تم میں اچھ□ لوگ ن□ ی□ ی□ "14 اجازت
اپنی جگ□ □□ ، لیکن ب□ تری□ مرد کا طریق□ رسول اللہ
□ کا طریق□ □□□ تو جس مرد کو اپن□ نبی □ جیسا بنان
□□ ، اس ک□ لی□ راست□ ی□ ی □□□

اگر کسی عورت کو مار پیٹ یا کسی نقصان کا سامنا □ و، تو
اس آیت کو اپنا وجھ ن□ سمجھ□ و□ اپن□ گھر ک□ بڑ□ ،
کسی بھروس□ مند عالم یا مدد کرن□ وال□ لوگو□ س□ فوراً

بات کر□□ الل□ تعالی ' □ مار□ گھروں کو نرمی اور انصاف س □ بھر د□ ، اور □ ر شو□ ر کو اپنی ذم□ داری نبی □ ک□ طریق □ پر نبھان□ کی توفیق د□□ آمین□

حوال□ جات: [1] قرآن 4:34، [2] تفسیر ابن کثیر 4:34، [3] قرآن 2:228، [4] صحیح البخاری 7257، [5] قرآن 66:11، [6] صحیح البخاری 5238، [7] صحیح مسلم 443b، [8] صحیح مسلم 1218a، [9] جامع ترمذی 1163، [10] سنن ابن ماج□ 1851، [11] سنن ابی داود 2142، [12] صحیح مسلم 2328a، [13] صحیح البخاری 5225، [14] سنن ابی داود 2146□

جب رشتہ مشکل ہو جائے

رشتہ میں کبھی نہ کبھی مشکل دن آتے ہیں دو الگ انسان جب ساتھ رہتے ہیں تو کبھی بات بگڑ بھی جاتی ہے، اور اس میں گھبرانے کی کوئی بات نہیں قرآن نے ایسے وقت کے لیے بھی رہنمائی دی ہے، اور اس کی شروعات صبر سے ہوتی ہے مرد سے کہا گیا: "اگر وہ تمہیں ناپسند ہو، تو ہو سکتا ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی رکھ دے"[1] جس بات سے آج دل دکھا ہے، ہو سکتا ہے اسی رشتے میں اللہ نے کل کے لیے بہت سی خوشی رکھی ہو اس لیے مشکل وقت میں پہلا قدم جلدی کا نہیں، ٹھہر کر سوچنا کا ہے

آپس میں صلح

ٹھ ر کر سوچن ک بعد بات چیت کا راست □□□ قرآن عورت کی طرف س اس بات کو یوں بیان کرتا □□ : "اور اگر کسی عورت کو اپن شوہ ر س بدسلوکی ای ب رخی کا ڈر □ و، تو دونوں پر کوئی گنا ن یں ک آپس میں صلح کر لیں، اور صلح ب تر □□□ "2 یعنی بیوی بھی اپنی پریشانی ک□ سکتی □□ ، اور دونوں مل کر کوئی راست نکال سکت □ ی اس آیت میں آگ ک ا گیا: "اور اگر تم اچھا برتاؤ کرو اور اللہ س ڈرو، تو اللہ تمہ ارے کاموں س □ خوب واقف □□□ "2 صلح میں کبھی کسی کو تھوڑا جھکنا بھی پڑتا □□ ، اور جو اللہ ک لیے جھکتا □□ ، اس کی ی کوشش اللہ ک سامن □□□

کبھی ایسا بھی ہ وتا □□ ک دو لوگ اکیلے بات ن ہیں سلجھا پات□ اس ک لیے قرآن ن ایک ب ت سمجھداری کا طریق بتایا □□ : "اور اگر تمہ یں دونوں ک درمیان جھگڑ کا ڈر □ و، تو ایک فیصل کرن والا مرد ک گھر والوں میں س اور ایک عورت ک گھر والوں میں س بھیجو

اگر ی دونوں صلح چا ی گ تو الل ان دونوں ک درمیان
م الپ پ ادا کر د گا" 3 دونوں طرف س ای ک ای ک سمجھدار
انسان و، وج دونوں کی بات سن اور جس کا مقصد صلح و
اور الل کا وعد ک جب نیت صلح کی و، تو و مدد
کرتا

اگر ساتھ ان ممکن
ن ر

پوری کوشش ک بعد بھی کبھی ساتھ ر ان ممکن ن ی ر
ات ا سالام ن ایس وقت ک لی بھی عزت کا راست
رکھا قرآن ک ات : "تو ای تو بھل طریق س
رکھو، ای اچھ طریق س چھوڑ دو" 4 اور ی بھی ک ا: "اور
ان ی نقصان پ نچان ک لی ن روکو، تاک ان پر
ظلم کرو وج ایسا کر گا، اس ن اپن اوپر ی ظلم کیا
" 5 عورت کو بھی ی حق دیا گیا ک صحیح وج و ت
و الگ ون کی درخواست کر حضرت ثابت بن قیس
کی بیوی نبی ک پاس آئیں اور ک ا: "ا الل ک

رسول، میں ثابت کہ اخلاق ای دین میں کوئی عیب نہیں نکالتی، لیکن میں مسلمان ہوتے ہوئے یہ پسند نہیں کرتی کہ ان کے ساتھ رکر اسلام کے خلاف برتاؤ کر بیٹھوں۔" آپ نے پوچھا: "کیا تم ان کا باغ واپس کر دو گی؟" انہوں نے کہا: "جی ہاں۔" تو آپ نے حضرت ثابت سے فرمایا: "اپنا باغ لے لو اور انہیں ایک طلاق دے دو۔"[6] دیکھیے، اس خاتون نے نہ ان کی برائی کی، نہ کوئی تماشا ہوا نبی نے نہ اس کی بات سنی اور مسئلہ عزت کے ساتھ حل کر دیا۔

ایسے معاملوں کہ اپنے مسائل ہیں، اس لیے فیصلہ خصہ میں نہیں، بلکہ کسی بھروسے مند عالم سے پوچھ کر کیا جائے۔ اور اگر کسی کو مار پیٹ ای کسی نقصان کا سامنا ہو، تو وہ دیر نہ کرے اور اپنے گھر کے بڑے لوگوں ای مدد کرنے والوں سے فوراً بات کرے۔ اور جس وقت رشتے الگ بھی ہو رہے ہوں، اس وقت بھی قرآن یہ کہتا ہے: "اور آپس کی بھلائی کو نہ بھولو۔"[7]

مشکل چاہے جتنی بڑی لگے، اللہ کا یہ وعدہ یاد رہے: "اور جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لیے راستہ نکال دیتا ہے۔"[8] اللہ تعالیٰ ہر گھر کی مشکل آسان کرے، اور

میاں بیوی کو ایک دوسرے کے لیے سکون اور رحمت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

حوالہ جات: [1] قرآن 4:19، [2] قرآن 4:128، [3] قرآن 4:35، [4] قرآن 2:229، [5] قرآن 2:231، [6] صحیح البخاری 5273، [7] قرآن 2:237، [8] قرآن 65:2۔